# پریس ریلیز

نئی دہلی

۲۳/مارچ ۲۰۱۸

# مظفر نگر فسادات سے متعلق مقدمات واپس نہ لینے کا پاپولر فرنٹ کا مطالبہ؛
# عراق میں ہندوستانی مزدوروں کے داعش کے ہاتھوں قتل کی مذمت

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے آج جاری کیے گئے اپنے ایک بیان میں اتر پردیش حکومت سے مظفر نگر فسادات میں ملوث بی جے پی لیڈران کے خلاف درج مقدمات کو واپس نہ لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ جان کر بڑی حیرت اور تشویش ہو رہی ہے کہ ریاستی حکومت نے یو پی کے مظفر نگر اور شاملی میں ہوئے فسادات سے متعلق 13 قتل اور 11 قتل کی کوشش کے مقدمات سمیت کل 131 مقدمات واپس لینے پر اپنی رائے ظاہر کرنے کے لیے ڈی ایم اور ایس ایس پی کو خطوط بھیجے ہیں۔

ای ابوبکر نے کہا کہ 2013 کے مظفر نگر فسادات کے زخموں سے آج تک خون رس رہا ہے اور وہاں کے لوگوں کی زندگیاں اب تک صدمے سے دوچار ہیں۔ ان فسادات میں 63 لوگوں کی جانیں چلی گئیں اور 50,000 لوگ بے گھر ہو گئے۔ مجرموں کو بچانے کا یوگی آدتیہ ناتھ حکومت کا قدم متاثرین کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ ای ابوبکر نے اسے عدالتی نظام پر حملے سے بھی تعبیر کیا۔

ایک دوسرے بیان میں، پاپولر فرنٹ کے چیئرمین ای ابوبکر نے داعش کے ہاتھوں 39 ہندوستانی مزدوروں کے ظالمانہ قتل کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور متاثرین کے اہل خانہ و متعلقین کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہے کہ 2014 میں عراق کے موصل شہر سے گمشدگی کی خبر کے بعد ان کی موت کی حتمی خبر ملنے تک انہیں تقریباً چار سال تک بے حد اندھیرے میں رہنا پڑا۔ اس وقت سے اب تک وزارت خارجہ ملک سے جھوٹ بولتی رہی کہ وہ زندہ ہیں اور انہیں واپس لانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ای ابوبکر نے اس پورے معاملے کی تفصیلی جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے ایسی المناک موت سے دوچار ہوئے لوگوں کے اہل خانہ کو زیادہ سے زیادہ معاوضہ دینے کا بھی مطالبہ کیا۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا

مرکز، نئی دہلی